

مدیر کے نام

عبدالرشید بھٹی، کراچی

تریتیت کے اہم موضوع پر مکمل کتاب کا ارادہ (نومبر ۹۶) اور اس کا آغاز نمائیت مبارک ہے۔ یقیناً یہ آپ کی زندگی بھر کے تجربات اور مطالعے کی عکس ہو گی۔ طرز تحریر توجہ کو سمجھنے والا ہے۔

نورور جان، پشاور

ترکیہ و تربیت کے موضوع پر ہمارے علماء بہت لکھا ہے لیکن کسی جدید تعلیم یا فنا شخص کی جامع اور مربوط تحریر کی شاید یہ پہلی مثال ہو۔ اس کا انداز بھی اپنا ہے۔ یہ منفرد تحریر اس دور کے افراد خصوصاً نوجوانوں کو زندگی سنوارنے میں قرار واقعی مدد دے گی۔

محمد سلیم، رحیم یار خاں

آپ تو ہر طرف سے گھیر گھار کر تربیت کے راستے پر لانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن، پر طبیعت ادھر نہیں آتی، کا کیا جواب ہے۔

ایم ایم قاسمی، وزیر آباد

اپنی تربیت کیسے کریں (نومبر ۹۶) بہت پسند آیا۔ ہمارے میں علامہ اقبال پر کسی تحریر کا نہ ہونا بہت محسوس ہوا۔

فضل خان، کبل سوات

میں ایک طالب علم ہوں۔ پہلے ترجمان پڑھتا تھا تو بوریت محسوس کرتا تھا۔ گذشتہ چند شمارے غور سے پڑھے تو بہت دلچسپ محسوس ہوئے۔ اپنی تربیت کیسے کریں، بہت زبردست ہے۔ یقیناً یہ رسالہ طالب علموں کے لیے بھی نمائیت مفید ہے۔

عرفان جعفر، لاہور

بیوی کا مرتبہ (نومبر ۹۶) میں عبدالماجد دریا بادی کے مخصوص طرز تحریر میں ہمارے گھرانوں کے اہم سائل کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ماضی کے علمی ذرثیت سے قارئین کو آگاہ کرنا، ترجمان کی بڑی خدمت ہے اور نوجوان فسل کی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔ اس سلسلے کو تو اتر سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس سے یہ احساس بھی ہوا